آیات نمبر 36 تا 41 میں رسول اللہ (ﷺ) کو ہدایت کہ جو مشرکین اپنے جھوٹے معبودوں سے ڈرا رہے ہیں انہیں بتادیں کہ میری حفاظت کے لئے اللہ ہی کافی ہے۔ تم اپنا کام کرو، میں اپنا کام کرتا ہوں

اَلَیْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَ یُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ کیا اللہ اپنے بندے محمد ﷺ کی حفاظت کے لئے کافی نہیں؟ کہ یہ لوگ آپ کو اللہ کے سوا دوسروں سے ڈراتے ہیں وَ مَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۚ﴿۳۶﴾ اور جسے اللہ گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دے اسے کوئی راستہ دکھانے والا نہیں وَ مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَیْسَ اللّٰهُ بِعَزِیْزٍ ذِی انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ اور جسے اللہ ہدایت سے نواز دے تو اسے گمراہ کرنے والا کوئی نہیں، کیا اللہ بہت زبردست اور انتقام لینے والا نہیں ہے؟ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! اگر آپ ان مشرکین سے دریافت کریں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو یہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے پیدا کیا ہے قُلْ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ پھر آپ ان سے دریافت کیجئے کہ اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا تمہارے وہ معبود جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، میری تکلیف دور کرسکتے ہیں یا اگر اللہ مجھ پر اپنا فضل کرنا چاہے تو کیا وہ اُس کی رحمت کو روک سکتے ہیں؟ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ؕ عَلَیْهِ یَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾

آپ ان سے کہہ دیجئے کہ بس میرے لئے تو اللہ ہی کافی ہے، بھروسہ کرنے والے
اسی پر بھروسہ کرتے ہیں قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ
آپ کہہ دیجئے کہ اے میری قوم کے لوگوں! تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ، میں اپنا کام کر
رہا ہوں فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿٣٩﴾ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ
عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٤٠﴾ تمہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا کہ وہ کون ہے جس پر رسوا کر
دینے والا عذاب آتا ہے اور کس پر دائمی عذاب نازل ہوتا ہے اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ
الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ اے پیغمبر (ﷺ)! ہم نے سب انسانوں کی بھلائی کے
لئے دین حق پر مشتمل یہ کتاب آپ پر نازل کر دی ہے فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ
وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۧ﴿٤١﴾ سو اب جو
شخص اس سے ہدایت حاصل کرتا ہے وہ اپنے ہی فائدہ کے لئے کرتا ہے اور جو گمراہی
اختیار کرتا ہے تو اس کا وبال اسی پر ہو گا، آپ ان کے اعمال کے ذمہ دار نہیں ہیں

رکوع [۴]

آیات نمبر 42 تا 52 میں بیان کہ اللہ ہی موت کے وقت جان قبض کرتا ہے۔ قیامت کے روز کسی جھوٹے معبود کی سفارش کام نہیں آئے گی۔ اس روز کافر اگر دنیا کی ہر چیز دے کر جہنم سے نجات پانا چاہیں تو نہ پا سکیں گے۔ رزق و فضل سب اللہ ہی کا عطا کردہ ہوتا ہے۔

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَ الَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ اللہ ہی ہے جو موت کے وقت جان قبض کر لیتا ہے اور جس کے مرنے کا وقت ابھی نہیں آیا اس کی جان نیند میں قبض کر لیتا ہے فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَ يُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ پھر جن کی موت کا فیصلہ ہو چکا ہو ان کی جان کو تو روک لیتا ہے اور دوسری جانوں کو ایک مقررہ وقت تک کے لئے واپس بھیج دیتا ہے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ غور و فکر کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ کیا ان لوگوں نے اللہ کے سوا کسی دوسرے کو بھی اپنا سفارشی سمجھ رکھا ہے؟ قُلْ اَوَ لَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾ ان سے دریافت کیجئے کہ اگر یہ تمہارے سفارشی نہ کچھ اختیار رکھتے ہوں اور نہ کچھ عقل و شعور، تو کیا پھر بھی تم انہیں اپنا سفارشی سمجھو گے؟ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ سفارش تو تمام تر اللہ ہی کے اختیار میں ہے کیونکہ تمام آسمانوں اور زمین کا مالک وہی ہے اور بالآخر تمہیں واپس بھی اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے وَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا

يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَ اِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جن لوگوں کو آخرت پر کامل یقین نہیں ہے، ان کے دل متنفر ہو جاتے ہیں اور جیسے ہی اللہ کے سوا دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو یکایک ان کے دل خوشی سے لبریز ہو جاتے ہیں قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ آپ کہہ دیجئے کہ اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، چھپے اور کھلے کے جاننے والے! یقیناً تو ہی اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ باہم اختلاف کیا کرتے تھے وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اگر ان ظالموں کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اتنا ہی اور بھی ہو تو یہ لوگ قیامت کے دن بدترین عذاب سے بچنے کے لئے یہ سب کچھ فدیہ میں دینے کے لئے تیار ہو جائیں گے وَ بَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾ اور اس دن اللہ کی طرف سے ان کے سامنے وہ کچھ آئے گا جس کا وہ وہم و گمان بھی نہیں رکھتے تھے وَ بَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ جو اعمال وہ کرتے رہے تھے، ان کے برے نتائج ان کے سامنے آجائیں گے اور جس عذاب کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے وہی عذاب انہیں گھیر لے گا فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۫ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ

نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے، پھر جب ہم اپنی طرف سے اسے کوئی نعمت عطا کر دیتے ہیں تو وہ کہنے لگتا ہے کہ یہ نعمت تو مجھے میرے علم و قابلیت اور تدبیر کی وجہ سے ملی ہے بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾ حالانکہ یہ تو ایک آزمائش ہے، مگر اکثر لوگ اس بات کو نہیں سمجھتے قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ یہی بات وہ لوگ بھی کہتے تھے جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں، مگر جو کچھ وہ کرتے رہے ان کے کسی کام نہ آیا فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ پھر اُن کی تمام بداعمالیوں کا وبال اُن ہی پر آپڑا وَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰۤؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَ مَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾ اور ان لوگوں میں سے بھی جو لوگ ظلم کر رہے ہیں ان کی بداعمالیوں کا وبال بھی عنقریب ان ہی پر پڑنے والا ہے، اور یہ لوگ کسی طرح بھی اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اَوَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ جس کو چاہتا ہے فراخی رزق عطا کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے نپا تلا رزق دیتا ہے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ بے شک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں رکوع [۵]

آیات نمبر 53 تا 63 میں مومنوں کو ہدایت کہ ہر کام کے لئے اللہ ہی سے رجوع کرنا چاہیے، وہ بہت زیادہ بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے۔ مشرکین کو تنبیہ کہ اس کتاب پر ایمان لے آئیں ورنہ ایک دن اپنی محرومی پر افسوس کریں گے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ روز قیامت کسی پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اے پیغمبر (ﷺ) ! آپ میرا پیغام پہنچا دیجئے کہ اے میرے بندوں جنہوں نے اپنی جان پر زیادتی کی ہے ! اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾ یقینا اللہ سارے ہی گناہ معاف کر دیتا ہے کیونکہ وہ بہت زیادہ بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے وَ اَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَ اَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾ تم اپنے رب کی طرف رجوع کر لو اور اس کے فرمانبردار بن جاؤ اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ پہنچے اور تمہیں کسی طرف سے کوئی مدد نہ مل سکے وَ اتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ۙ اور تمہارے رب کی طرف سے نازل کی گئی کتاب میں جو بہترین احکام دیئے گئے ہیں ان کی پیروی کرو اس سے قبل کہ تم پر اچانک عذاب آ جائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَ اِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ۙ پھر کہیں ایسا نہ ہو

کہ اس وقت کوئی شخص یہ کہے کہ افسوس میں اللہ کے احکام بجالانے میں کوتاہی کرتا
رہا بلکہ میں تو ہمیشہ ان احکام کا مذاق ہی اڑایا کرتا تھا اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِیْ
لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ﴿۵۷﴾ یا یہ کہے کہ اگر اللہ مجھے ہدایت عطا فرمادیتا تو آج میں بھی
پرہیزگاروں میں سے ہوتا اَوْ تَقُوْلَ حِیْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِیْ كَرَّةً
فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ﴿۵۸﴾ یا پھر عذاب کو سامنے دیکھ کر کہے کہ کاش مجھے پھر
دنیا میں لوٹ جانا نصیب ہو جائے تو میں بھی نیک عمل کرنے والوں میں شامل ہو
جاؤں بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰیٰتِیْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَ اسْتَكْبَرْتَ وَ كُنْتَ مِنَ
الْكٰفِرِیْنَ﴿۵۹﴾ ارشاد ہوگا کہ ہاں! میرے احکام تیرے پاس پہنچے تھے لیکن تو نے
انہیں جھٹلا دیا تھا اور میری آیات کے مقابلہ میں تکبر کیا تھا اور تو ہمیشہ انکار کرنے
والوں میں شامل رہا تھا وَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ تَرَى الَّذِیْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ
وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَیْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِیْنَ﴿۶۰﴾ قیامت کے
روز آپ دیکھیں گے کہ جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا تھا، ان کے چہرے سیاہ
ہوں گے، کیا ان تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم نہیں ہے؟ وَ یُنَجِّی اللّٰهُ الَّذِیْنَ
اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۫ لَا یَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ﴿۶۱﴾ اور اس کے
برعکس جو لوگ دنیا میں پرہیزگار تھے اللہ انہیں جہنم سے بچا کر کامیابی سے ہمکنار کر
دے گا، نہ انہیں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ کبھی وہ غمگین ہوں گے اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ
شَیْءٍ ۫ وَّ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ﴿۶۲﴾ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی

ہر چیز کا نگہبان ہے لَهٗ مَقَالِيۡدُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿٦٣﴾ آسمانوں اور زمین کے خزانوں کی کنجیاں تو اسی کے اختیار میں ہیں سو جن لوگوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا وہی لوگ خسارہ میں رہیں گے رکوع[٦]

آیات نمبر 64 تا 75 میں بیان کہ اس سے پہلے بھی تمام انبیاء کو یہی وحی بھیجی گئی تھی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ روز قیامت کسی پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ قیامت کے دن جہنم اور جنت کا ایک منظر نامہ۔

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿٦٤﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ اے نادانوں! کیا اب بھی تم مجھ سے یہی کہتے ہو کہ میں اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کی پرستش کرنے لگوں وَ لَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَ اِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٥﴾ بے شک آپ کی طرف اور آپ سے پہلے پیغمبروں کی طرف ہم نے یہی وحی بھیجی تھی کہ اے لوگو! اگر تم نے شرک کیا تو یقیناً تمہارے تمام اعمال برباد ہو جائیں گے اور تم نقصان اٹھانے والوں میں شامل ہو جاؤ گے بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ لہٰذا تم اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے شکر گزار بندوں میں شامل ہو جاؤ وَ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَ الْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ ان لوگوں نے اللہ کی وہ قدر و منزلت نہ پہچانی جو اس کا حق ہے، جبکہ اس کی شان تو یہ ہے کہ قیامت کے دن یہ ساری زمین اس کی مٹھی میں ہو گی اور تمام آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٧﴾ وہ ہر عیب سے پاک ہے اور ہر اس چیز سے بلند و برتر ہے جسے یہ لوگ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ

فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ اور جب
صور پھونکا جائے گا تو وہ سب جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں بیہوش ہو کر گر
پڑیں گے سوائے ان کے جنہیں اللہ چاہے گا سوائے بعض مقرب فرشتوں کے ثُمَّ
نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿٦٨﴾ پھر جب اس صور میں دوبار
پھونکا جائے گا تو وہ سب کے سب اچانک کھڑے ہو کر ادھر اُدھر دیکھنے لگیں گے وہ
بھی جو قیامت کے دن پہلے صور کے وقت ہلاک ہوئے تھے اور وہ بھی جو اپنی قبروں میں پہلے سے
مدفون تھے وَ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَ وُضِعَ الْكِتٰبُ وَ جِايْٓءَ
بِالنَّبِيّٖنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٩﴾ اور
زمین اپنے رب کے نور سے جگمگا اٹھے گی، اعمال کی کتاب لا کر رکھ دی جائے گی، پیغمبر
اور گواہ حاضر کئے جائیں گے، لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے
گا اور کسی پر ایک ذرہ برابر ظلم نہیں کیا جائے گا وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ
هُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٠﴾ اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا
کیونکہ لوگ جو کچھ بھی کرتے رہے ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے رکوع [۷] وَ سِيْقَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ پھر جو لوگ دنیا میں کفر کرتے رہے تھے
انہیں گروہ در گروہ جہنم کی طرف لے جایا جائے گا حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ
اَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ
اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ یہاں تک کہ جب وہ لوگ

جہنم کے پاس پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اس کے
نگران فرشتے ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے
تھے جو تم کو تمہارے رب کی آیات پڑھ پڑھ کر سناتے تھے اور تمہیں آج کے دن کی
پیشی سے ڈراتے تھے قَالُوْا بَلٰى وَ لٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ﴿۷۱﴾ وہ جواب دیں گے کہ ہاں آئے تھے، لیکن ہم نے انہیں جھٹلا دیا اور
آخر کافروں پر عذاب کا وعدہ پورا ہو کر رہا قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ﴿۷۲﴾ ان کافروں سے کہا جائے گا کہ
اب تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ جہاں تمہیں ہمیشہ رہنا ہے، سو تکبر کرنے
والوں کے لئے کتنا برا ٹھکانہ ہے وَ سِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ
زُمَرًا ؕ اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے، ان کو گروہ در گروہ جنت کی طرف
لے جایا جائے گا حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَ فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ﴿۷۳﴾ یہاں تک کہ جب وہ لوگ جنت
کے پاس پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اس کے نگران
فرشتے ان سے کہیں گے کہ تم پر سلام ہو، تم خوش و خرم رہو، سو جنت میں ہمیشہ رہنے
کے لئے داخل ہو جاؤ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَ اَوْرَثَنَا
الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ﴿۷۴﴾ وہ
لوگ جنت میں داخل ہو کر کہیں گے کہ اس اللہ کا شکر ہے جس نے اپنا وعدہ ہمیں سچ

کر دکھایا اور ہمیں اس سرزمین کا وارث بنادیا کہ اس جنت میں ہم جہاں چاہیں رہیں،
پس نیک اعمال کرنے والوں کے لئے کیسا اچھا اجر ہے وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ
مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ اس
دن دیکھیں گے کہ فرشتے عرش کے گرد حلقہ باندھے اپنے رب کی حمد وثنا کے ساتھ
تسبیح کر رہے ہوں گے وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٥﴾ اور تمام لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور
کہا جائے گا کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو رب العالمین ہے رکوع[۸]

40:سورۃ المومن

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	ترتیبِ نزول	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
40	سُوۡرَةُ الۡمُؤۡمِن/غافر	60	مکی	9	85	24	فَمَنۡ اَظۡلَمُ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 12 میں منکرین کو یقین دہانی کہ یہ قرآن یقینی طور پر اللہ ہی کی جانب سے نازل کیا گیا ہے جو بہت بخشنے والا بھی ہے اور سخت سزا دینے والا بھی ہے۔ اس کی مخالفت وہی لوگ کر رہے ہیں جو قیامت پر یقین نہیں رکھتے۔ ان کا انجام بھی وہی ہو گا جو اس سے پہلے نافرمان قوموں کا ہو چکا ہے۔ اللہ کے فرشتے اس کے عبادت گزار بندے ہیں وہ کسی گناہگار کی سفارش نہیں کر سکتے۔ قیامت کے دن مشرکین کے اقرار جرم اور اللہ کی ناراضگی کا ایک منظر نامہ

حٰمٓ ﴿۱﴾ حا، میم (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی جانتے ہیں) تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ﴿۲﴾ یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل کی گئی ہے جو بہت زبردست اور سب کچھ جاننے والا ہے غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَقَابِلِ التَّوۡبِ شَدِيۡدِ الۡعِقَابِ ذِى الطَّوۡلِ جو گناہوں کو بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت سزا دینے والا اور بڑی قدرت اور فضل کا مالک ہے لَآ

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور سب کو بالآخر اسی
کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے مَا يُجَادِلُ فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿۴﴾ اللہ کی آیات کے بارے میں صرف وہی لوگ
جھگڑا کرتے ہیں جو کفر کا شیوہ اختیار کر چکے ہیں، سوائے پیغمبر (ﷺ) !ان لوگوں کا
تجارت کی غرض سے شہر در شہر پھرنا اور ظاہری شان و شوکت آپ کو کسی دھوکہ میں
نہ ڈال دے جان لو کہ یہ سب چیزیں انہیں اللہ کے عذاب سے نہ بچا سکیں گی، ان کا انجام بھی
وہی ہو گا جو ان سے پہلے نافرمان قوموں کا ہو چکا ہے كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ
الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۪ وَ هَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۭ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَ
جٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ
عِقَابِ ﴿۵﴾ ان لوگوں سے پہلے قوم نوح نے اور ان کے بعد بہت سی امتّوں نے اپنے
رسولوں کی تکذیب کی تھی اور ہر امّت نے یہی ارادہ کیا کہ وہ اپنے رسول کو پکڑ لیں
اور بے بنیاد باتوں کا سہارا لے کر جھگڑتے رہے تاکہ وہ اس کے ذریعہ کسی طرح حق پر
غالب آجائیں، آخر کار میں نے انہیں پکڑ لیا، پھر دیکھ لو کہ کیسی تھی میری سزا وَ
كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۶﴾
اور اسی طرح اِن کافروں کے بارے میں بھی آپ کے رب کا قول پورا ہو چکا ہے کہ
یقیناً یہ سب اہل جہنم ہیں اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَ مَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ جو فرشتے عرش

الٰہی کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے گرداگرد ہیں سب اس کی حمد وثنا کے ساتھ
تسبیح کرتے رہتے ہیں، یہ خود بھی اپنے رب پر مکمل ایمان رکھتے ہیں اور دوسرے اہل
ایمان کے لئے بھی دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ
رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَ قِهِمْ عَذَابَ
الْجَحِيْمِ ۝ کہ اے ہمارے رب! تیری رحمت اور تیرے علم نے ہر چیز کا احاطہ
کیا ہوا ہے، سو ان لوگوں کو بخش دے جنہوں نے توبہ کی اور تیرا راستہ اختیار کیا اور
انہیں جہنم کے عذاب سے بچالے رَبَّنَا وَ اَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ۣالَّتِيْ
وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ اے ہمارے رب! ان کو ہمیشہ رہنے والے ان جنت
کے باغات میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کے آباواجداد، ان
کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے بھی جو صالح ہوں، بے شک تو بہت زبردست اور
انتہائی حکمت والا ہے وَ قِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ
رَحِمْتَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ اور ان کو برائیوں کی سزا سے بچالے اور
جسے تُو نے قیامت کے دن برائیوں کی سزا سے بچالیا تو اس پر واقعی تُو نے بہت رحم کیا
اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے [رکوع 1] اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ
اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ۝
اور جن لوگوں نے کفر کیا، قیامت کے روز ان کو پکار کر کہا جائے گا کہ آج جتنا غصہ

تمہیں اپنے آپ پر آرہا ہے اس سے کہیں زیادہ اللہ تم سے ناراض ہے کیونکہ جب تمہیں ایمان کی دعوت دی جاتی تھی تو تم قبول کرنے سے انکار کرتے تھے قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَ اَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿١١﴾ یہ لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! تو نے دو دفعہ ہمیں موت دی اور دو دفعہ ہمیں زندہ کیا، سو اب ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں، کیا اب اس جہنم سے نکلنے کا کوئی طریقہ ہے ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَ اِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ ان سے کہا جائے گا کہ یہ سزا تمہیں اس لئے دی جارہی ہے کہ جب تمہارے سامنے صرف اللہ کا نام لیا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے لیکن جب اللہ کے ساتھ کسی اور کو بھی شریک کیا جاتا تھا تو تم فوراً مان لیتے تھے فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿١٢﴾ بس اب یہ فیصلہ اللہ ہی کا ہے جو سب سے عالی شان اور سب سے بڑا ہے

آیت نمبر 13

آیات نمبر 13 تا 22 میں تنبیہ کہ ہر چیز کا اختیار اللہ ہی کے پاس ہے۔ روز قیامت وہی مالک ہو گا اور کوئی ان مشرکوں کی سفارش نہیں کر سکے گا۔ پچھلی نافرمان قوموں کے حوالہ سے منکرین کو تنبیہ کہ جب اللہ کا عذاب آجاتا ہے تو اس کے خلاف کوئی مدد نہیں کر سکتا

هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَ مَا یَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ یُّنِیْبُ ﴿۱۳﴾ وہ اللہ ہی ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لئے آسمان سے رزق نازل کرتا ہے لیکن ان سب باتوں سے نصیحت صرف وہی شخص حاصل کرتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ صرف اللہ ہی کو پکارو اور اپنے دین کو اسی کے لئے خالص کر لو خواہ کافروں کو یہ بات کتنی ہی ناگوار گزرے رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ یُلْقِی الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِیُنْذِرَ یَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ وہ بہت عالی مرتبہ اور عرش کا مالک ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے تاکہ وہ لوگوں کو اللہ سے ملاقات کے دن سے ڈرائے یَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰهِ مِنْهُمْ شَیْءٌ ؕ وہ دن کہ جب سب لوگ قبروں سے نکل کھڑے ہوں گے اور ان کی کوئی بات اللہ سے پوشیدہ نہ ہو گی لِمَنِ الْمُلْكُ الْیَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾ اس وقت کہا جائے گا کہ آج کس کی بادشاہی ہے؟، صرف اللہ کی جو اکیلا ہے اور سب پر غالب ہے اَلْیَوْمَ

تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾ آج ہر شخص کو اس کی کمائی کا بدلہ دیا جائے گا اور کسی پر ظلم نہیں کیا جائے گا، بے شک اللہ بہت تیزی سے حساب کرنے والا ہے وَ اَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ؕ۠ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان لوگوں کو اس قریب آنے والے دن کی مصیبت سے ڈرائیے جب لوگوں کے دل خوف کی وجہ سے اچھل کر حلق میں آ رہے ہوں گے مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّ لَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿۱۸﴾ؕ اس دن ظالم نافرمانوں کا نہ تو کوئی ہمدردی کرنے والا دوست ہو گا اور نہ کوئی ایسا سفارشی کہ جس کی سفارش قبول کرلی جائے يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَ مَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾ اور اللہ تو خیانت کرنے والی نگاہوں کو بھی جانتا ہے اور سینے میں چھپی ہوئی باتوں کو بھی وَ اللّٰهُ يَقْضِىْ بِالْحَقِّ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَىْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾ؑ اللہ ہی انصاف کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے، اور اللہ کو چھوڑ کر یہ مشرکین جنہیں پکارتے ہیں وہ تو کچھ بھی فیصلہ نہیں کرسکتے، بلاشبہ اللہ ہی سب کچھ سننے اور دیکھنے والا ہے رکوع[۲] اَوَ لَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ کیا ان لوگوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو نافرمان لوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں ان کا کیا انجام ہوا كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِى الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وہ قوت میں بھی اِن سے زیادہ تھے اور

زمین میں اُن کی چھوڑی ہوئی نشانیاں بھی اِن سے زیادہ ہیں، پھر اللہ نے انہیں گناہوں کی وجہ سے پکڑلیا وَمَا كَانَ لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾ اور انہیں اللہ کے عذاب سے بچانے والا کوئی بھی نہ تھا ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَانَتۡ تَّاۡتِيۡهِمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوۡا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اُن کا یہ انجام اس لئے ہوا کہ ان کے رسول ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آتے رہے مگر وہ کفر و انکار ہی کرتے رہے، پھر اللہ نے انہیں پکڑلیا اِنَّهٗ قَوِىٌّ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۲۲﴾ بے شک اللہ بڑی قوت والا اور سخت سزا دینے والا ہے۔

آیت نمبر 23

آیات نمبر 23 تا 33 میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے حوالے سے مشرکین کو تنبیہ کہ جب فرعون اور اس کے ساتھیوں پر اللہ کا عذاب آیا تو کوئی انہیں نہ بچا سکا۔ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) اور صحابہ کو تسلی کہ بالآخر حق کا ساتھ دینے والے ہی کامیاب ہوتے ہیں۔ فرعون کے دربار میں اس ہی کے خاندان کے ایک شخص کی نہایت ایمان افروز تقریر جو موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آیا تھا

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٣﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿٢٤﴾ اور بیشک ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو اپنی نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ فرعون، ہامان اور قارون کی طرف بھیجا تو وہ کہنے لگے کہ یہ شخص جادوگر اور بڑا جھوٹا ہے فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ۭ غرض جب وہ ان کے پاس ہماری طرف سے حق لے کر پہنچے تو ان لوگوں نے کہا کہ جو لوگ موسیٰ کے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کے مَردوں کو قتل کردو اور ان کی عورتوں کو زندہ رہنے دو وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿٢٥﴾ لیکن کافروں کی یہ تدبیر بے سود اور بے نتیجہ ہی رہی وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اور فرعون نے کہا کہ مجھے موسیٰ کو قتل کرنے دو اور اگر وہ سچا ہے تو اپنی مدد کے لئے اپنے رب کو پکارلے اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿٢٦﴾ مجھے تو یہ خوف ہے کہ کہیں وہ تمہارا دین نہ بدل ڈالے یا زمین میں کوئی

اور فساد نہ برپا کر دے وَ قَالَ مُوْسٰٓى اِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّىْ وَ رَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ﴿۲۷﴾ اور موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ بلاشبہ میں تو ہر ایسے متکبر سے جو یوم حساب پر یقین نہ رکھتا ہو، اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لے چکا ہوں [رکوع ۳] وَ قَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّىَ اللّٰهُ وَ قَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ اور آلِ فرعون میں سے ایک مومن شخص جو اب تک اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا، کہنے لگا کہ کیا تم ایک شخص کو صرف اس بنا پر قتل کرنا چاہتے ہو کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے؟ حالانکہ وہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے کھلی اور واضح نشانیاں لے کر آیا ہے وَ اِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَ اِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِىْ يَعِدُكُمْ ؕ اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کا وبال اسی پر پڑے گا اور اگر وہ سچا ہے تو جس عذاب سے وہ تمہیں ڈرا رہا ہے اس کا کچھ نہ کچھ حصہ تو تمہیں پہنچ کر رہے گا اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِىْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ﴿۲۸﴾ بلاشبہ اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزر جانے والا اور بہت جھوٹا ہو يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۫ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ اے میری قوم کے لوگو! آج تمہیں اس ملک میں بادشاہی حاصل ہے اور تم زمین میں غالب ہو، لیکن اگر اللہ کا عذاب ہم پر آ گیا تو پھر کون ہے جو ہماری مدد کر سکے گا قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَ مَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا

سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾ یہ سن کر فرعون کہنے لگا کہ میں تو تمہیں وہی مشورہ دے رہا ہوں جو میں صحیح سمجھتا ہوں اور میں اسی راستے کی طرف تمہاری رہنمائی کرتا ہوں جو بالکل ٹھیک ہے وَ قَالَ الَّذِیْٓ اٰمَنَ یٰقَوْمِ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ مِّثْلَ یَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾ اس مومن شخص نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگوں! میں ڈرتا ہوں کہ کہیں تمہیں بھی پچھلی نافرمان قوموں کی طرح کوئی بُرا دن نہ دیکھنا پڑے مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ وَ الَّذِیْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ اور تمہارا بھی وہی انجام ہو جو قوم نوح، قوم عاد، قوم ثمود اور ان کے بعد دوسری قوموں کا ہُوا تھا وَ مَا اللّٰهُ یُرِیْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾ اور یہ حقیقت ہے کہ اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرنا چاہتا وَ یٰقَوْمِ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ یَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾ اے میری قوم! میں تمہارے بارے میں قیامت کے دن سے بھی ڈرتا ہوں جب ہر طرف چیخ و پکار ہو گی یَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِیْنَ ۚ مَا لَکُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ اس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے لیکن تمہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا وَ مَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ اور جسے اللہ ہی گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دے تو اسے کوئی راستہ دکھانے والا نہیں ہوتا

آیات نمبر 34 تا 44: اس سے پچھلی آیات میں فرعون کے خاندان کے ایک شخص کی، جو موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آیا تھا تقریر بیان کی گئی تھی۔ یہاں اس کی تقریر کا بقیہ حصہ بیان کیا گیا ہے۔

وَ لَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ اور اس سے پہلے یوسف تمہارے پاس روشن نشانیاں لے کر آئے تھے لیکن تم ان کی لائی ہوئی نشانیوں کے بارے میں ہمیشہ شک ہی میں مبتلا رہے حَتّٰۤى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ یہاں تک کہ جب وہ اس دنیا سے رخصت ہو گئے تو تم کہنے لگے کہ اب اس کے بعد اللہ کوئی رسول نہیں بھیجے گا كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ۚۖ﴿۳۴﴾ اللہ اسی طرح ان لوگوں کو گمراہی میں ڈال دیتا ہے جو حد سے گزرنے والے اور شکوک و شبہات میں رہنے والے ہیں اِۨلَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ ایسے لوگ جو اللہ کی آیات کے بارے میں جھگڑتے رہتے ہیں جبکہ ان کے پاس کوئی سند بھی نہ آئی ہو كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ ان کا یہ رویہ اللہ اور اہل ایمان کے نزدیک بہت ہی ناپسندیدہ ہے كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ اللہ اسی طرح ہر متکبر و سرکش شخص کے دل پر مہر لگا دیتا ہے وَ قَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْۤ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۙ﴿۳۶﴾ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ اور فرعون

نے کہا کہ اے ہامان! میرے لئے ایک اونچا محل بنوا دے تا کہ میں اس پر چڑھ کر ان
راستوں پر پہنچ جاؤں جو راستے آسمانوں تک پہنچانے والے ہیں پھر میں وہاں سے
جھانک کر موسیٰ کے معبود کو دیکھ سکوں اور حقیقت یہ ہے کہ میں تو موسیٰ کو جھوٹا ہی
سمجھتا ہوں وَ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ صُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ اور
اس طرح فرعون کے لئے اس کے برے اعمال اس کی نظر میں خوشنما بنا دئے گئے اور
اسے راہ راست سے روک دیا گیا وَ مَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ ع اور
فرعون کی ہر تدبیر کا انجام ناکامی کی صورت ہی میں نکلا رکوع [۴] وَ قَالَ الَّذِيْٓ
اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾ ج اور وہ شخص جو ایمان لا چکا
تھا کہنے لگا کہ اے میری قوم! میری پیروی کرو تو میں صحیح راستے کی طرف تمہاری
رہنمائی کروں گا يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ؗ وَّ اِنَّ الْاٰخِرَةَ
هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ اے میری قوم کے لوگو! یہ دنیا کی زندگی تو محض چند روز فائدہ
اٹھانے کی چیز ہے اور ہمیشہ رہنے کا گھر تو آخرت ہی ہے مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا
يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ جو شخص کسی برائی کا مرتکب ہو گا تو اسے صرف اسی برائی کے
برابر سزا دی جائے گی وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ اور جو شخص نیک
اعمال کرے گا، خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو تو ایسے لوگ جنت میں داخل
ہوں گے جہاں انہیں بے حد و حساب رزق دیا جائے گا وَ يٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ

اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدۡعُوۡنَنِیۡۤ اِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾ اے میری قوم کے لوگو! تمہارا بھی عجیب حال ہے کہ میں تو تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے جہنم کی آگ کی طرف دعوت دے رہے ہو تَدۡعُوۡنَنِیۡ لِاَکۡفُرَ بِاللّٰهِ وَ اُشۡرِكَ بِهٖ مَا لَیۡسَ لِیۡ بِهٖ عِلۡمٌ ۫ وَّ اَنَا اَدۡعُوۡكُمۡ اِلَى الۡعَزِیۡزِ الۡغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ تم مجھے دعوت دیتے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اس کے ساتھ ایسی چیز کو شریک ٹھہراؤں جس کے بارے میں مجھے خود بھی کوئی علم نہیں اور میں تمہیں اس ہستی کی طرف دعوت دے رہا ہوں جو بہت زبردست اور نہایت مغفرت کرنے والا ہے لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدۡعُوۡنَنِیۡۤ اِلَیۡهِ لَیۡسَ لَهٗ دَعۡوَةٌ فِی الدُّنۡیَا وَ لَا فِی الۡاٰخِرَةِ وَ اَنَّ مَرَدَّنَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَ اَنَّ الۡمُسۡرِفِیۡنَ هُمۡ اَصۡحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾ یہ بات یقینی ہے کہ جس چیز کی طرف تم مجھے بلاتے ہو وہ نہ تو دنیا ہی میں پکارے جانے کے قابل ہے اور نہ آخرت میں اور ہم سب کو بالآخر اللہ ہی کی طرف واپس لوٹنا ہے اور جو لوگ حد سے تجاوز کرتے ہیں وہی اہل جہنم ہیں جن بتوں کی پرستش کی دعوت تم مجھے دے رہے ہو نہ دنیا میں انہیں پکارنے کا کوئی فائدہ ہے اور نہ آخرت میں فَسَتَذۡكُرُوۡنَ مَاۤ اَقُوۡلُ لَكُمۡ ؕ وَ اُفَوِّضُ اَمۡرِیۡۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیۡرٌۢ بِالۡعِبَادِ ﴿۴۴﴾ آج میں جو کچھ کہہ رہا ہوں، عنقریب تم اسے یاد کرو گے اور میں تو اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں، بلاشبہ اللہ اپنے بندوں کا نگہبان ہے

آیات نمبر 45 تا 56 میں بیان کہ فرعون پر کسی کی نصیحت کا کوئی اثر نہ ہوا اور بالآخر اس کا ٹھکانہ جہنم ہی قرار پایا۔ قیامت کے دن کا ایک منظر جب کمزور لوگ اپنے سرداروں سے جھگڑیں گے۔

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَ حَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾

چنانچہ اللہ نے اپنے اس مومن بندے کو ان لوگوں کی شرارت آمیز چالوں سے محفوظ رکھا اور فرعون اور اس کے ساتھیوں کو بدترین عذاب نے آگھیرا

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّ عَشِيًّا ۚ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾

جہنم کی آگ ہے جس کے سامنے یہ لوگ صبح و شام پیش کیے جاتے ہیں، اور جس دن قیامت قائم ہو گی تو حکم دیا جائے گا کہ آل فرعون کو شدید تر عذاب میں داخل کر دو

وَ اِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾

پھر ذرا اس وقت کا خیال کرو جب یہ لوگ جہنم میں ایک دوسرے سے جھگڑ رہے ہوں گے، تو دنیا میں جو لوگ کمزور تھے وہ بڑا بننے والوں سے کہیں گے کہ دنیا میں ہم تمہارے پیروکار تھے، تو کیا اب جہنم کی آگ کا کچھ حصہ ہم پر سے ہٹا سکتے ہو؟

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾

متکبرین جواب دیں گے کہ اب تو ہم سب ہی اس آگ میں پڑے ہیں، حقیقت یہ ہے کہ اللہ کو اپنے بندوں کے درمیان جو فیصلہ کرنا تھا وہ کر چکا

وَ قَالَ

الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ اور اہل جہنم اپنے نگران فرشتوں سے کہیں گے کہ تم اپنے رب سے التجا کرو کہ وہ ہمارے عذاب میں کسی دن تو کمی کر دیا کرے قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ وہ نگران فرشتے جواب دیں گے کہ کیا تمہارے رسول تمہارے پاس واضح معجزات لے کر نہیں آئے تھے ؟ قَالُوْا بَلٰى ؕ اہل جہنم کہیں گے کہ ہاں ! رسول آئے تو تھے قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ ع اس پر فرشتے جواب دیں گے کہ پھر تو تم خود ہی دعا کرو ! اور اس وقت کافروں کی دعا بے نتیجہ اور بے سود ہی رہے گی رکوع[۵] اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ لا يقيناً ہم اپنے رسولوں کی اور ان لوگوں کی جو ایمان لائے اس دنیا میں بھی مدد کرتے ہیں اور اس دن بھی مدد کریں گے جس دن گواہی دینے والے کھڑے ہوں گے يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ اس دن ظالموں کو ان کا کوئی بھی عذر فائدہ نہ پہنچا سکے گا، ان پر اللہ کی لعنت ہو گی اور ان کے لئے جہنم کا برا ٹھکانہ ہو گا وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ لا بلاشبہ ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو کتاب ہدایت عطا فرمائی اور بنی اسرائیل کو اس کا وارث بنایا هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾ یہ کتاب عقل و دانش رکھنے والوں کے لیے ہدایت و نصیحت تھی فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ

اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾ پس اے پیغمبر (ﷺ)! صبر کیجئے بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے، اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کیجئے اور صبح وشام اپنے رب کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح بیان کرتے رہیں رسول اللہ (ﷺ) کی وساطت سے پوری امت سے خطاب ہے اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ بے شک جو لوگ اللہ کی آیات کے بارے میں جھگڑتے رہتے ہیں جبکہ ان کے پاس کوئی سند بھی نہ آئی ہو، ان کے دلوں میں غرور اور بڑا بننے کی ایک ایسی خواہش ہے جو کبھی پوری نہیں ہو سکتی فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾ سو آپ ان کے شر سے بچنے کے لئے اللہ کی پناہ مانگتے رہیے، بیشک وہی خوب سننے والا اور خوب دیکھنے والا ہے